ایک حیرت انگیز اور ناقابلِ یقین سچا واقعہ
جو آپ کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دے گا

دم توڑتے مریض کو شفاء

الحمد للہ عزوجل!

اس پر فتن دور میں بھی اللہ عزوجل کے ایسے
"ولیِ کامل"
موجود ھیں کہ جن کی دعاؤں کی بدولت
لبِ دم مریض کو بھی شفاء مل جاتی ھے

4921389-90-91
2203311-2314045 فیکس 2201479
Email : maktaba@dawateislami.net
Website : www.dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

تاریخ: ۲۵ رجب المرجب۱۴۲۳ھ   حوالہ: ۳۴

تصدیق نامہ

الحمدللّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین

وعلیٰ اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

دم توڑتے مریض کو شفاء

پر المدینة العلمیة کے ماتحت، مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرثانی کی کوشش کی گئی ہے۔مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے۔

البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیشِ کتب و رسائل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شیطان کتنی ہی سُستی دلائے سے مکمل پڑھ لیجئے،

اِنْ شَاءَ اللہ عزّوجل آپ اپنے دِل میں مَدَنی انقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دم توڑتے مریض کو شفاء

راقم الحروف کو زِندگی میں پیش آنے والے اس حیرت انگیز اور بظاہر ایک ناممکن مگر سچّے واقِعے نے سوچنے پر مجبور کر دیا کہ الحمدللہ عزّوجل اس دَور میں بھی اللہ عزّوجل کے ایسے ولیِ کامل موجود ہیں جن کی دُعاؤں کی بَرَکت سے لبِ دَم مریض بھی شِفاء پا سکتے ہیں۔

چند دنوں کا مہمان

واقِعہ کچھ یوں ہے! کہ ایک رات اپنے علاقے کی مسجد میں پہنچنے پر راقم کو کسی نے بتایا کہ سامنے بیٹھے ہوئے محمد قمر قادِری عطاری (جن کی عُمر بمشکل 22 سال ہوگی) کو ڈاکٹرز نے جواب دے دیا ہے اور شاید یہ ایک ہفتے کے مہمان ہیں۔ بڑی حیرت ہوئی کیونکہ بظاہر وہ بالکل صحیح نظر آ رہے تھے۔ ان سے معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ ان کے سینے میں دَرد ہونے پر کراچی میں ان کے ماموں شہر کے مشہور ماہرِ امراضِ قلب (Heart Specialist) کے پاس پہنچے۔ انہوں نے مختلف ٹیسٹ کروائے۔ رپورٹ کے مطابق ڈاکٹرز نے بتایا کہ دِل میں سوراخ اور زَخم ہو گئے ہیں اور مَرَض اس قدَر بڑھ چکا ہے کہ ان کا علاج ممکن نہیں گھر لے جائیں ان کی خِدمت کریں اور دُعا کریں لگتا ہے یہ چند دِنوں کے مہمان ہیں۔

نیکیوں کی نیّت

چونکہ وہ بہُت اَفسُردہ تھے تو انہیں سمجھایا گیا! کہ دِل چھوٹا نہ کریں اللہ عزّوجل کی بارگاہ سے اُمّید رکھیں۔ اللہ عزّوجل ضَرور کرم فرمائے گا۔ پھر انہوں نے داڑھی شریف کی نیّت کی۔ مَدَنی انعامات کا فارم بھرنے اور مَدَنی قافِلے میں سفر کا بھی ذِہن بنایا چند دِنوں بعد ان کے قریبی اسلامی بھائی نے بتایا کہ قمر عطاری چونکہ سینے میں دَرد کی وجہ سے سو نہیں سکتے تھے۔ اس لئے گُذشتہ رات انہوں نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ ''مَدَنی وَصیّت نامہ'' لیا، تاکہ اس کی روشنی میں اپنا وصیّت نامہ تحریر کرسکیں۔ جب انہوں نے مدنی وصیت نامہ سینے پر رکھا تو دَرد میں اِفاقہ محسوس ہوا اور نیند آ گئی۔

خواب میں بِشارت

قمر بھائی نے خداعزّ وجل کی قسم کھا کر بتایا! کہ میں نے دیکھا! میرے پیرُ ومُرشِد امیرِ اہلسنّت ابوالبلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ تشریف لائے اور فرمارہے ہیں! کیابات ہے۔ مرنے کی اتنی جلدی لگ گئی! کراچی آوَ، کراچی میں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّ وجل تمہارا علاج ہوگا۔

میں نے اسلامی بھائی سے عَرض کی! کل اتوار ہے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ''فیضانِ مدینہ'' محلّہ سوداگران میں عام ملاقات فرمائیں گے۔قمر بھائی کو ملاقات کے لئے لے چلتے ہیں۔

نگاہِ ولی

اس رات اتفاق سے ملاقات کے دَوران مجھے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے پہنچنے کی سعادت حاصِل ہوئی۔ایسے میں قمر بھائی بھی مصافحہ کرنے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے قریب پہنچ چکے تھے۔میرے مُنہ سے بے اختیار کچھ اس طرح سے جملے نکلے! یہ ہمارے علاقے کے اسلامی بھائی ہیں۔ڈاکٹرز نے انہیں جواب دے دیا ہے اور کہا ہے کہ! یہ کسی وَقت بھی مَر سکتے ہیں۔تو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے سَر اُٹھا کر دیکھا اور ارشاد فرمایا! یہ آپ کیسے کہہ رہے ہیں ہوسکتا ہے اس سے پہلے آپ کو موت آجائے۔پھر ان کی طرف مُتَوَجِّہ ہوکر بڑی شفقت سے ارشاد فرمایا! بیٹا گھبرانے کی ضَرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ عزّ وجل شِفاء دینے والا ہے، آپ کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کر کے سوچنے لگے پھر۔۔۔

غوث پاک رضی اللہ عنہ کی نیاز

قمر بھائی سے ارشاد فرمایا! ''آپ ایک کام کریں، ایک سو گیارہ روپے کے غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے نام کی نیاز دلائیں۔ مگر رَقَم خود اپنی خرچ کرنا گھر والوں سے مت لینا۔پھر سینے سے لگایا اور دُعائیں دیتے ہوئے رُخصت کردیا۔

علاقے میں واپسی کے (دو دِن) بعد اچانک اُن کے وہی دوست ملے اور کہا! کہ آپ کو قمر بھائی کے متعلق پتہ چلا؟ یہ سن کر میں چونکا! کہ شاید ان کا انتقال ہوگیا ہے۔جلدی سے پوچھا خیر تو ہے؟ کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا! کہ اس رات ''امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کے بعد صبح قمر بھائی اپنے چیک اَپ کے لئے کراچی رُک گئے تھے۔جب یہ چیک اپ کیلئے پہنچے اور ٹیسٹ کروا کر رپورٹ ڈاکٹر کو پیش کی تو رپورٹ دیکھ کر ڈاکٹر نے کہا کہ (یا تو رپورٹ غلط آئی ہے یا تبدیل ہوگئی ہے) دوبارہ ٹیسٹ کروائیں۔

ڈاکٹروں کی حیرانگی

دوبارہ ٹیسٹ کرواکر جب رپورٹ پیش کی گئی تو ڈاکٹروں نے حیرت زدہ ہوکر کہا! کہ آپ نے (اس ہفتے کون سی دوائی استعمال کی ہے) آپ کا مَرَض تو رپورٹ کے مطابق بلکل ختم ہو چکا ہے صرف دِل پر ہلکا سا دھبا ہے (جو بغیر دوائی کے خود ہی صحیح ہوسکتا ہے) تو اُنہوں نے جواب دیا، کہ میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید ہوں۔ میں نے رات ہی اپنے پیرومرشد سے دُعا کروائی اور الحمدللہ عزوجل تب ہی سے آہستہ آہستہ دَرد میں کمی ہوتی رہی اور سینے کی سوجن بھی ابھی تک تقریباً ختم ہوچکی ہے ڈاکٹر نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کا اِظہار بھی کیا دیگر اور بھی ڈاکٹرز جن کے یہ واقِعہ عِلم میں تھا۔ وہ بھی رپورٹ دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے اور کہا کہ ہم نے پہلی مرتبہ ایک لاعلاج مریض کو اس طرح صحیح ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

تشہیر سے منع

مذکورہ واقِعہ جب میں نے اپنے شہر کے نگراں کو سنایا! تو انہوں نے فوراً امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے فُون پر رابطہ کیا اور عَرض کی کہ ہم اس واقِعے سے متعلق پریس کانفرنس کروا رہے ہیں۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے بطورِ عاجزی اس طرح فرمایا کہ ایسا مت کرنا ورنہ حُسنِ ظن رکھتے ہوئے تمام مریض شاید یہاں آجائیں۔

اس کے بعد دوسری آنے والی اتوار کو دوبارہ ملاقات کے لئے کراچی پہنچنے پر میں نے قمر بھائی سے عرض کی! کہ آپ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات میری موجودگی میں کیجئے گا تاکہ میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے آپ کے متعلق عَرض کرسکوں! کہ انہوں نے آپ کی دعاؤں کے طفیل نئی زندگی پائی ہے۔ اتفاق سے رات موقع ملنے پر راقم الحروف نے یہ سارا واقعہ مائک کے ذَریعے سُنا دیا تو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے قریب بلاکر ناراضگی کا اِظہار فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا! کہ یہ کہاں کہاں سے فضیلتیں لے آتے ہو اس طرح مت بتایا کرو۔ میں سَر جھکا کر سنتا رہا پھر قمر بھائی نے ملنے پر بتایا! کہ میں نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کرلی ہے۔ میں نے عرض کی کہ میری موجودگی میں ملاقات کرتے تو میں آپ سے متعلق امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو بتاتا، تو وہ بولے آپ کیا امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو بتائیں گے الحمدللہ عزوجل میں ابھی ملاقات کی لائن میں کافی دُور تھا! کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اشارے سے مجھے تسلی دی اور قریب پہنچا تو میرے کچھ بتانے سے پہلے ہی امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے مجھے سینے سے لگالیا اور فرمایا! کہ بیٹا گھبراؤ نہیں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔

ولی کامل کرامات چھپاتے ہیں

سَحری کے وَقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے راقمُ الحروف سے مَدَنی پیڈ طلب فرمایا اوراس پر ایک عاجزی سے پُر تحریر لکھ کر دی۔ جس میں ظاہر ہونے والی بَرَکت کی تشہیر سے روکا گیا تھا اوراس میں کچھ اس طرح تحریر تھا...........

مہربانی فرماکر (ہارٹ) والا واقِعہ نہ اُچھالیں۔ آپ کے شہر کے نگراں پریس کانفرنس کا فرما رہے تھے۔ میری طرف سے اس کی اجازت نہیں ہے۔ (۱۲ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۱۹ھ)

سگِ عطار تحریر پڑھ کر اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا اور صدیوں پہلے کے بُزرگانِ دین رحمہم اللہ کے وہ واقِعات جواَب صِرف کتابوں میں ملتے ہیں۔ اُس کا نُمونہ دیکھ کر بے اختیار آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ قسمت پر رَشک بھی آیا کہ الحمدللہ عزوجل اس پرفتن دَور میں ایسے ولیِ کامل کے دامن سے وابستہ ہونے کی سعادت ملی۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا کرامت ظاہر ہونے پر چھپانا، اولیائے کرام رحمہم اللہ کا طریقہ ہے۔ شیخ علی علیہ رحمۃ فرماتے ہیں! کہ کامل ترین اولیائے کرام رحمہم اللہ کرامت دکھانے سے خائف رہتے اور ڈرتے ہیں۔ (لیواقیت الجواھر)

حضرت ابوعبداللہ قرشی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں! کہ کرامت کو چھپانا اللہ عزوجل کی رَحمت ہے۔ جو اپنے نَفس کو خواہشات سے پاک کرلے وہ پھر کسی کرامت دِکھانے کا خواہش مند نہیں رہتا (بلکہ ان سے کرامت ظاہر ہوتی ہے) اوراس طرح وہ صدّیقین کے مرتبے تک پہنچ جاتا ہے۔

حضرت قطبِ ربانی شاہ محمد طاہر اشرف جیلانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں! کہ بزرگانِ دین کبھی کرامات دکھایا نہیں کرتے، بلکہ کرامات ان سے ظاہر ہوتی ہیں۔ (صراطُ الطالبین ۱۹۱)

اولیائے کرام رحمہم اللہ نے بغیر ضرورت کرامت کے اظہار سے منع فرمایا ہے! مگر ان سے کسی نیک مقصد کے پیشِ نظر یا کفار و منافقین کے سامنے دِین کی حقانیت ثابت کرنے کے لئے کرامات کا ظہور ثابت ہے۔ (تصوف کے حقائق ۲۸۹)

وَسوسے کی کاٹ

ہوسکتا ہے کسی کے ذِہن میں یہ بات آئے! کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے سختی سے منع کرنے کے باوُجود اس واقع کی تشہیر نا فرمائی تو نہیں......؟

حقیقت تو یہ ہے کہ! یہ واقِعہ کوئی ایسا راز نہ تھا، جو صِرف راقم اور پیرو مرشِد کے درمیان ہی ہو بلکہ یہ واقِعہ تو ابتداہی میں عام ہو چکا تھا۔ رہا امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا اس کی تشہیر کیلئے منع کرنا تو یہ ایک ولیِ کامل کی عاجزی کی بنا پر ہی کہا جاسکتا ہے کیونکہ اہلُ اللہ عزّ وجل کرامت ظاہر ہونے پر اسے چھپانے کی ہی کوشش فرماتے ہیں! اگر امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی اس کرامت کی تشہیر کرنا، آپ کی ممانعت کی بنا پر مناسب نہ تھا تو پھر کرامت کے ظُہور کا مقصد......؟

بلکہ کرامت کا ظاہر ہونا تو اس بات کی دلیل محسوس ہوتی ہے! کہ اللہ عزّ وجل اپنے اس پیارے ولی کی اور زِیادہ مقبولیت چاہتا ہے! تاکہ لوگ ان سے مَحبت کریں اور سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی چہیتی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابَستہ ہو کر،

"اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش میں مصروف ہوجائیں"۔

لہٰذا ہمیں تو سعادت سمجھ کر کرامت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت اور دِین کے فائدے کے پیشِ نظر امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکتوں کا خوب چرچا کرنا چاہیے

مزید وَسوسہ

ہوسکتا ہے! کبھی کوئی اپنے یا کسی اور کے مَرَض یا پریشانی کے حل کے لئے کسی ولیِ کامل کی بارگاہ میں دُعا کے لئے حاضِر ہوا اور اس کی پریشانی دُور نہ ہوئی تو اُسے شیطٰن وسوسہ ڈال سکتا ہے، کہ میری پریشانی تو دُور نہیں ہوئی۔ ایک بات ذِہن میں رہے کہ پریشانی دُور ہونا یا کسی مریض کا صحت یاب ہونا، بارگاہِ الٰہی عزّ وجل میں منظور ہوتا ہے تو اس کیلئے دُنیا میں کوئی نہ کوئی سبب بن جاتا ہے۔ جیسا کہ سید عبدالقادِر عیسٰی شاذلی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ! اللہ عزّ وجل جس چیز کا اِرادہ فرماتا ہے تو اس کے اَسباب مہیا کر دیتا ہے۔ اولیائے کرام رحمہم اللہ سے مشکلات کے حل کیلئے کرامت کا ظاہر ہونا بھی ایک ایسا ہی مَدَنی سبب ہے۔ مگر یہ اللہ عزّ وجل ہی بہتر جانتا ہے کہ کس کیلئے کیا بہتر ہے؟ مثلاً کسی کا رُوزگار نہیں، یا گھر میں کھانسی کا مَرَض ہے۔ دُعا کی گئی مگر کھانسی رُکتی ہی نہیں۔ اب کیا معلوم کے اسے کینسر کا مَرَض ہونا تھا۔ مگر کھانسی کے ذَرِیعے بدل دیا گیا۔ کسی کو کینسر ہے مگر دُعا کرانے پر مَرَض صحیح نہیں ہوا، تو ہوسکتا ہے کینسر کا مَرَض دے کر، اس کے بدلے ایمان وعافیت کی مَوت لکھ دی گئی ہے۔

اللہ عزوجل قُرانِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے!

ترجمۂ کنز الایمان : اور قریب ہے! کہ کوئی بات تمہیں بُری لگے اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں پسند آئے اور وہ تمہارے حق میں بُری ہو، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (پ ۲ البقرہ آیت ۲۱۶)

اس کے عِلاوہ کبھی کبھار مصیبتیں بڑی آفتوں کے ٹلنے کا سبب بھی ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی اللہ عزوجل اپنے بندوں کو آزماتا بھی ہے اور مصائب وآلام گناہوں کے مٹنے کا سبب بھی ہوتے ہیں۔ بہر حال ہمیں تو یہی دُعا کرنی چاہئے کہ! اے پاک پرْوَردْگار عزوجل ہمارے گناہوں سے درگزر فرما کر بغیر آزمائش کے ہمیں دُنیا وآخرت کی ہر بلا ومصیبت سے محفوظ فرما۔

آمین بِجاہِ النبی الاَمین صلی اللہ علیہ وسلم

امتحان کے کہاں قابل ہوں پیارے اللہ عزوجل   بے سبب بخش دے مولا عزوجل تیرا کیا جاتا ہے

اس ایمان افروز واقعہ سے ملنے والے چند مَدَنی پھُول

غوث پاک رضی اللہ عنہ کی نیاز

مَحبوبِ سُبحانی غوثُ الصمدانی الشیخ سیدُ نا عبدالقادِر جیلانی قدس سرہ النورانی کی نیاز دِلانے سے دُنیا وآخِرت کی بے شمار بَرَکتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

مَدَنی ماحول

کسی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت دینے کی سعادت پانا دُنیا اور آخرت کی مصیبت وبلا ٹلنے کا سبب ہے۔

حضرتِ سیّدُنا ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! جو اللہ عزوجل کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ عزوجل اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

مرشد کامل

اس ایمان افروز واقِعے سے جو سب سے اہم بات معلوم ہوئی وہ یہ ہے! کہ ہمیں کسی مرشِدِ کامل کے دامن سے ضرور وابستہ ہو جانا چاہئے کہ مرشِدِ کامل سے مرید ہونے کی بَرَکت سے دُنیا وآخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ظاہر وباطن کی پاکیزگی بھی حاصِل ہوتی ہے کیونکہ ولیِ کامل کی صحبت دِل کی سختی کو نرمی سے بدلنے کی تاثیر رکھتی ہے اس لئے کسی مرشِدِ کامل سے بیعت ہونا ضروری ہے۔

قرآنِ پاک کے ارشادات

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے......

ترجَمۂ کنزالایمان : اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچّوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (توبہ ۱۱۹)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا گیا!

ترجَمۂ کنزالایمان : تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہ ہو۔ (انبیاء ۷)

ان آیات سے علَماء کرام نے طلبِ مرشِد سے وابستگی پر استدلال کیا ہے......ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے!

یوم ندعوا کل اناس بامامھم (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۷۱)

ترجَمۂ کنزالایمان : جس دِن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بُلائیں گے۔

بَیعَت و مریدی کا ثبوت

خزائنُ العرفان فی تفسیرُ القرآن میں حضرت صَدرُالافاضل مولانا محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں! ''اس سے معلوم ہوا! کہ دُنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیئے۔ شریعَت میں تقلید کر کے اور طریقت میں بیعت کر کے تاکہ حشر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطٰن ہوگا۔

اس آیت میں (۱) تَقلِید (۲) بَیعَت اور مُریدی سب کا ثُبوت ہے۔

ایمان کی حِفاظت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! چونکہ دُنیا دارُالعَمَل اور آخرت دارُالجَزَاء ہے۔ ہر صاحب ایمان شخص اپنے ایمان کی حفاظت کرتے ہوئے زِندگی گزارتا ہے اور جب اس کے راہِ آخرت کے سفر پر روانہ ہونے کا وَقت قریب آتا ہے تو شیطٰن کے ڈاکے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اس لئے ایمان جیسی قیمتی دولت اولیاءِ کاملین کی حفاظت میں سونپ دینی چاہیئے تاکہ دُنیا اور آخرت کی بھلائیوں کے حصول کے ساتھ ساتھ اپنے ایمان کی حفاظت کا سامان بھی ہو سکے اور ان کے دامن سے وابستگی بَرَکتوں سے بھی آشنائی ہو۔ مرشِدِ کامل سے مُرید ہونے کی وہ برکتیں! جو سگِ عطار نے خود اپنی ذات میں مشاہدہ کیں، پیشِ خدمت ہیں۔

اس کا پوری توجہ سے مُطالَعہ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل آپ کی ''مرشِدِ کامل'' کی تلاش میں ضرور رہنُمائی کرے گا۔

مرشد کامل سے مُرید ہونے کی بَرَکتیں

سگِ عطار تَحدِیثِ نعمت کے طور پر یہ لکھتے ہوئے عجیب لذّت اور سُرور محسوس کر رہا ہے کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عزوجل ۱۴۰۵ھ ۲ رَجَبُ الْمُرَجَّبْ بعد نمازِ فَجر دُنیائے اَہلسنّت کے امیر، امیرِ اہلسنّت، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت و عالمِ شریعت و واقفِ رُموزِ طریقت، عاشقِ مدینہ، ـــــــ ابوالبلال حضرت علاّمہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی مدظلہ العالی سے سلسلہ عالیہ قادِریہ، رَضَویہ، عطاریہ میں مرید ہوکر ان کے پُرشفقت دامن سے وابَستگی حاصل ہوئی۔ بس ان کے دامن سے وابستہ ہونا تھا! کہ دِل نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کی راہ ڈھونڈنے لگا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عزوجل دِل کی دُنیا توجہ مُرشِد سے یکسَر بدل گئی۔

جب تک بکے نہ تھے تو کوئی پوچھتا نہ تھا　　　تم نے خرید کر انمول کر دیا

مَدَنی انقلاب

مرید ہونے کے بعد اللہ عزوجل کے کرم سے دِل نیکیوں کی طرف مائل ہوا۔ نماز اور سنّتوں پرعَمَل کے لئے ذِہن بنا۔ الحمدللّٰہ عزوجل چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سج گئی اور سر پر عِمامے کا تاج پورے دِن سجانے کی سعادت حاصِل ہوئی۔ بس یہ سمجھیں کہ زِندگی کے شب وروز میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا۔ فیشن کی آفت سے جان چھوٹی اور الحمدللہ عزوجل زِندگی کے شب وروز سنتوں کے مطابق گزارنے کا ذِہن بنا۔

صُحبَت کا اَثر

یہ اللہ عزوجل کا فَضل وکرم ہے کہ زمین ایسے نُفوسِ قُدسیہ سے خالی نہیں ہوئی۔ جو فیشن کے آفت میں گرِفتار اسلامی بھائی اور اسلامی بہنوں کو پیارے مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّتوں کا اَسیر بنانے کے خواہاں ہیں۔

اکثر دیکھا گیا! کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے حلقۂِ اَحباب میں شامل ہونے والے اسلامی بھائی عشقِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ بن جاتے ہیں۔ بوڑھا ہو یا جوان اسلامی بھائی ہو یا اسلامی بہن وہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّتوں کے مطابق شب وروز گزارنے لگتا ہے۔ جب آپ کے صحبت یافتہ غلاموں کا یہ عالم ہے، تو قاسمِ جامِ عشق کے عشق کا اندازا کیسے لگایا جاسکتا ہے۔ الحمدللہ عزوجل توجُّہِ مُرشِد سے اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کی مَحبت اور اولیاءِ عُظام کی مَحبت دِل میں جاں گزیں ہوئی اور سب سے بڑی دولت کہ جینے کا صحیح طریقہ وقرینہ آگیا۔ الحمدللہ عزوجل مرشِدِ کریم کے صَدَقے سے اس طرح کی بے شمار دُنیوی بَرَکتیں بھی حاصِل ہوئیں۔

ٹینشن سے چھٹکارا

سالوں سے گھر میں تنگدستی اور مفلسی کا معاملہ تھا صِرف والد صاحب کفالت کرتے تھے! باقی سب بے رُوزگار تھے۔میٹرک کے بعد نو سال کے طویل عرصے تک رُوزگار حاصِل کرنے کا مایوس کُن سلسلہ رہا۔ایسے میں واحد کفیل والدِ بزُرگوار بھی انتِقال کر گئے۔ (اللہ عزوجل انہیں غریقِ رَحمت فرمائے) ایسے میں کچھ سوجھ نہ پڑی تھی کہ کیا کریں۔۔۔چاروں طرف مایوسی کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔۔۔ان حالات میں الحمدللہ عزوجل پروردگارِ عالم عزوجل کی طرف سے امیرِ اھلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی نسبت کا سہارا مل گیا۔۔اور۔۔اسی نسبت کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی بھی ہوگئی۔بس پھر کیا تھا۔۔۔سنا تھا کہ نیکوں سے نسبت کی بَرَکت سے غیب سے مدد ہوتی ہے۔۔۔اس کا خود مشاہدہ ہوا۔۔

ملازمت کا حُصول

۱ سالوں سے سرکاری نوکری کے لئے کوشش کے باوُجود ناکامی تھی۔الحمدللہ عزوجل امیرِ اھلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابَستہ ہوتے ہی ایسے اسباب ہوئے کہ آسانی سے سگِ عطار بلکہ چھوٹے کو بھی بغیر رشوت کے سرکاری نوکری مل گئی۔

رِزق میں بَرَکت

۲ جس گھر میں فاقوں تک کی نوبت پہنچ گئی تھی۔الحمدللہ عزوجل دامنِ مُرشِد سے وابستگی کی بَرَکت سے چند سالوں میں گھر شادیاں نمٹانے کا سلسلہ ہوا (یہ وہی سمجھ سکتا ہے! جس نے کبھی ایک شادی بھی نمٹائی ہو۔)

اپنا مکان

۳ جو دوسو (۲۰۰) روپے کرائے کا مکان لینے کی بھی اِستِطاعت نہیں رکھتے تھے ایک ولی کامل سے بیعت ہونے کی بَرَکت سے آج الحمدللہ عزوجل ان کا اپنا ذاتی مکان ہے۔

حج بیتُ اللہ کی مُقدس سعادَت

۴ اور اس پر تو سگِ عطار کی نسلوں کو بھی فَخر رہے گا۔۔۔کہ کم وبیش ۳ سال قَبل چل مدینہ کی مقدس سعادت ملی یعنی امیرِ اھلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی اَمارت میں حج کرنے کی سعادت حاصِل ہوئی (جس کی بَرَکتیں لفظوں میں بیان کرنا ممکن نہیں) جبکہ معاشی وسائل نہ ہونے کی وجہ سے آج تک سگِ عطار کے خاندان میں کوئی بھی حج نہ کر سکا تھا۔

اِختصار کی وجہ سے مزید لکھنا ممکن نہیں ورنہ اس کے عِلاوہ امیرِ اھلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابَستگی اور دعوتِ اسلامی کی مَدَنی ماحول کی مزید بے شُمار دِینی اور دُنیوی بَرَکتیں حاصِل ہوئیں۔

ضَروری بات

ان تمام باتوں کو سامنے رکھنے کا مقصد صِرف یہ ہے! کہ آج کل ہر شخص پریشان ہے اور تقریباً اسی انداز کے مسائل نے زیادہ گھیرا ہوا ہے۔تو آپ نے دیکھا کہ یہ تمام مسائل ومشکلات ایک ولیِ کامل سے مُرید ہونے اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے کس طرح غیب سے حل ہوگئے اور اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی گزارنے کا ذِہن بھی ملا۔ (اس طرح اور بھی ایسے اسلامی بھائیوں کے بیشمار واقِعات موجود ہیں! کہ جن کو امیرِ اھلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دامنِ کرم سے وابستگی کے بعد دِین ودُنیا کی بے شُمار بَرَکتیں نصیب ہوئیں)۔

اُمّت کی اِصلاح کا دَرد

آج کے پُرفِتَن دَور میں پیری مُریدی کا سلسلہ وسیع تر ضرور ہے مگر کامل اور ناقص پیر کا امتیاز مشکل ہے۔

یہ اللہ عزوجل کا خاص کرم ہے! کہ ہر دَور میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی اِصلاح کیلئے اپنے اولیائے کرام رحمہم اللہ ضرور پیدا فرماتا ہے جو اپنی مومنانہ حِکمت وفَراست کے ذَرِیعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ،

"ہمیں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"

جس کی ایک مثال قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔جس کے امیر، امیرِ اہلسنّت ابوالبلال حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زِندگیوں میں اپنی نگاہِ ولایت سے مدنی انقلاب برپا کردیا۔

امیرِ اھلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اس پرفِتَن اور صَبر شِکَن دَور میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی خیر خواہی کا دَرْد دینے میں لے کر حالات کا جائزہ لیا، وَقت کے تقاضوں کو پہچانا اور اُمّت کے بکھرے شیرازے کو مجتمع کرنے اور ان کی اصلاح کی تڑپ لئے بڑے عَزم واحتیاط کے ساتھ اپنے علم وعَمل کو قرآن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کی صورت دے کر ساری اُمت کو یہ سوچ دینے کی کوشش کی کہ "ہمیں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کے اصلاح کی کوشش کرنی ہے"۔ نیز اس پُرآشوب دَور میں اس تحریک سے وابستگان سبز سبز عماموں کا تاج سجائے آپ کے زیرِ سایہ مَدَنی قافلوں میں سفر کے ذَرِیعے پوری دُنیا میں قرآن وسنت کی دعوت عام کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

بَیعت و خِلافت

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو چونکہ امامِ اہلسنّت، اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ سے بے پناہ محبت وعقیدت ہے! لہٰذا آپ نے بَیعت بھی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ ہی کے مُرید وخلیفہ شیخ العرب والعجم حضرت قطبِ مدینہ مولانا ضیاء الدین احمد قادِری رَضوی رضی اللہ عنہ سے کی۔ شہزادہ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کے خلیفۂ خاص، پیرِ طریقت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی وقارالدین قادِری رحمۃ اللہ عنہ نے اپنی زندگی میں خِلافت دینے کے لئے صِرف ایک ہی شخصیت کو منتخب فرمایا اور وہ شخصیت امیـرِ اہـلسـنّـت دامت برکاتہم العالیہ کی ہے۔ اور شارِحِ بخاری، نائب مفتی اعظم حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ نے اُن اَحادیث کی اِجازت جو اعلیٰ حضرت سے بہت کم واسطوں سے آپ تک پہنچی کے ساتھ، سلسلہ عالیہ قادِریہ، بَرَکاتیہ، رَضَویہ، امجدیہ، مُصطَفَویہ، قاسمیہ ان تمام مذکورہ سلاسِل کی اَسانید واِجازات و خِلافت بھی عنایت فرمائی۔ مزید اور بُزرگوں سے سلاسِلِ اربعہ، قادِریہ، نقشبندیہ، چشتیہ اور سہروردیہ میں بھی خلافت حاصِل ہے اور آپ کو اجازت ہے! کہ ان تمام سلاسِل میں سے کسی بھی سلسلے میں تِشنگانِ فُیوض و بَرَکات کو سیراب کر سکتے ہیں اور چاہیں تو بیک وقت تمام سلاسِل سے بھی فَیض لُٹا سکتے ہیں۔ البتہ امیـرِ اہـلسـنّـت دامت برکاتہم العالیہ **قـادِری** سلسلہ میں مرید کرتے ہیں اور قادِری سلسلہ کی تو بات ہی کیا ہے۔

فرمانِ غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ

تفریح الخاطر میں پیروں کے پیر، پیرِ دستگیر، روشن ضمیر، قطبِ ربانی، پیرِ لاثانی، قندیل نورانی، شہبازِ لامکانی غوث الصمدانی، الشیخ ابو محمد سیّد عبدالقادِر جیلانی قدس سرہ ربانی کا فرمان مغفرت نشان ہے۔۔۔

میں نے داروغہ جہنم حضرت سیّدُنا مالک علیہ السلام سے دَرْیافت کی، کیا جہنم میں میرا کوئی مُرید بھی ہے انہوں نے جواب دیا "نہیں"۔ سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ عنہ مزید فرماتے ہیں! کہ مجھے اپنے پالنے والے کی عزّت و جلال کی قَسم! میں اس وَقت تک اپنے ربّ عزّ وجل کی بارگاہ سے نہیں ہٹوں گا جب تک اپنے ایک ایک مُرید کو داخلِ جنت نہ کرالوں۔

کیوں ہم کو ستائے نارِ دوزخ　　کیوں ردھو دعائے غوث اعظم رضی اللہ عنہ

مَدَنی مشورہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے مرید ہیں۔اس لئے ہمیں بھی چاہئے! کہ ہم بھی جلد از جلد کسی پیرِ کامل سے مرید ہوجائیں۔اگر آپ ابھی تک اس سعادت سے مَحروم ہیں تو بروایتِ حدیث "جو اپنے لئے پسند کرو وہی دوسروں کیلئے بھی پسند کرو" کے مُطابق اُمّت کی خیر خواہی کے جذبے کے پیشِ نظر میرا مَدَنی مشورہ ہے! کہ اس شَرَف سے مشرف ہونے کے لئے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے ذَریعے غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے مرید بن سکتے ہیں۔ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونے کا مَدَنی مشورہ میں نے آپ کی خدمت میں اس لئے پیش کیا! کہ سینکڑوں سال پہلے امام غزالی علیہ الرحمۃ اپنی تصنیف **اَیُّھَا الْوَلَدْ** میں صَفْحہ نمبر ۵۰ پر مرشِدِ کامل کے اوصاف بیان فرما کر ارشاد فرماتے ہیں کہ ایسے اوصاف کے مرشِد کا ملنا بہت مشکل ہے یعنی سینکڑوں سال پہلے ان اوصاف کے مرشِد کا ملنا مشکل تھا اور آج کا ماحول ہمارے سامنے ہے ایسے پُرفِتَن دَور میں جہاں اکثر چیزوں میں ملاوٹ ہی ملاوٹ ہے۔ایسے میں الحمدللہ عزوجل **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی شخصیت ہمارے درمیان ایسی موجود ہے جن میں امامِ غزالی علیہ الرحمۃ کے "ارشاد کردہ" مرشِدِ کامل کے وہ اوصاف دیکھے جاسکتے ہیں۔اس لئے میرا تو مَدَنی مشورہ یہی ہے کہ آپ جلد سے جلد امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے غلاموں میں شامل ہو ہی جائیں۔

شیطانی رُکاوٹ

مگر یہ بات ذِہن میں رہے کہ چونکہ حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کا مرید بننے میں ایمان کے تَحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنّت میں داخِلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔لہٰذا شیطٰن آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا، مثلاً آپ کے دِل میں شیطان کی جانب سے یہ خیال آئے گا، میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلد کیا ہے ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گا۔

میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے اِنتِظار میں موت نہ آ سنبھالے مشورہ اس کام میں لیا جاتا ہے جس میں نفع و نقصان دونوں پہلو ہوں، یہاں تو یکطرف معاملہ ہے۔یہ تو ایک ایسا سودا ہے جس میں سو فیصد نفع ہی نفع ہے لہٰذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

خوشخبری

ہمارے لئے یہ خوشخبری بھی ہے! کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنے ہر مُرید کا ایمان بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حفاظت کیلئے پیش کردیتے ہیں۔ ذرا سوچئے جس کا ایمان اس کے پیرو مُرشِد بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں بطورِ حفاظت پیش کردیں (بھلا اس کے ایمان کی حفاظت کیونکر نہ ہوگی) نیز اپنے تمام مریدین کیلئے دعائیں بھی مانگتیں ہیں، اپنے فوت شدہ مریدین کو ایصالِ ثواب بھی کرتے ہیں اور بارگاہِ خداوندی عزّ وجل میں ان کی بخشش کی دُعائیں بھی کرتے ہیں۔

شَجرہ شریف

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا **شجرہ** بھی مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وَقت اور روزی میں بَرکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جادو ٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے اسی طرح کے اور بھی بہت سے اَوراد لکھے ہیں اس شجرے کو صِرف وہی پڑھ سکتے ہیں جو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذَریعے قادِری سلسلے میں بیعَت ہیں یا طالب ہوتے ہیں اور کسی کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا اُمّت کی خیر خواہی کے پیشِ نظر جہاں آپ خود امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید ہونا پسند فرمائیں! وہاں اِنفرادی کوشش کے ذَریعے اپنے عزیز واَقرباء اور اہلِ خانہ دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی مُرید کروادینا چاہئے۔

ضَروری معلومات

مگر یہ یاد رہے! کہ نابالغ بچہ چاہے ایک ہی دِن کا ہو، صِرف اپنے والد یا والد نہ ہو تو سرپرست کی اجازت سے بَیعت ہوسکتا ہے۔

(فتاویٰ رَضَویہ جلد ۱۲ صفحہ نمبر ۲۹۴)

سرپرست کے ہوتے ہوئے والدہ بھی مرید نہیں کرواسکتی۔ اپنی بالغ اولاد یا اپنی امّی جان اور دیگر افراد کو بَیعت کروانے کیلئے ان کی اپنی اجازت شرط ہے۔ آپ اپنی مرضی سے انہیں بیعت کروا بھی دیں تو مرید نہیں ہونگے۔ یعنی آپ سوچیں کہ میری ''ماں'' یا ''زوجہ'' تو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی بڑی معتقد ہیں۔ میں بیعَت کروادیتا ہوں اور پھر ''ماں'' یا ''زوجہ'' کو خبر دوں گا تو منع نہیں کریں گی بلکہ خوش ہونگی اس طرح بیَعت نہیں ہوسکتی۔ اس کے لئے ان کی اپنی اجازت ضَروری ہے۔ ہاں بالغ عورت شوہر یا والد کی اجازت کے بغیر بھی مرید بن سکتی ہے (کیوں کہ یہ توبہ کا معاملہ ہے اور اس میں اجازت ضَروری نہیں) اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جامِع شرائط پیرو مرشِد کے ہاتھ پر بیعَت کیلئے بالغ عورت کو والدین یا شوہر کی اجازت کی حاجت نہیں۔ (فتاویٰ رَضَویہ جلد ۱۲ صفحہ نمبر ۲۶۳)

مسئلہ

عورت باری کے دنوں میں بھی مُرید بن سکتی ہے۔

وہ اسلامی بھائی جو کسی پیر صاحب سے بیعت ہیں وہ چاہیں تو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے طالب ہو سکتے ہیں اس طرح وہ اپنے پیرومُرشِد کے ساتھ ساتھ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے فَیض سے بھی مُستفِیض ہونا شروع ہو جائیں گے۔

لپٹ جائیں دامن سے اس کے ہزاروں　　پکڑ لے جو دامن تیرا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

مسئلہ

خط وفُون کے ذَریعے اور لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر بھی مرید ہو سکتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں،

بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مُرید ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ رَضویہ جلد ۱۲ صفحہ نمبر ۴۹۳)

معلوم ہوا کہ جب نمائندے یا خط کے ذریعے مرید ہو سکتا ہے تو ٹیلیفُون اور لاؤڈ اسپیکر پر بَدَرجہ اولیٰ بیعت جائز ہے۔

مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں کہ ہم **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے مرید یا طالب ہونا چاہتے ہیں مگر ہمیں طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بنا چاہتے ہیں تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب وار بمع ولدیت و عمر لکھ کر **عالمی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر ٦** کے پتے پر رَوانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔ مثلاً لڑکی ہو تو **میمونہ بنت محمد بلال** عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو **احمد رضا بن محمد بلال** عمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)۔

"قادری عطّاری" یا "قادریہ عطّاریہ" بنوانے کے لئے

نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔

اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	پتا
۱					
۲					
۳					

مدنی مشورہ

اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔ امت کے خیر خواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء، اہل خانہ و دوست احباب اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروادیں اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔